دانشِ مشرق

ہمارے ماضی کے روشن دریچے

صحت اِبتدا ہی سے اِنسان کے لیے ایک غورطلب مسئلہ رہی ہے، چنانچہ زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک صحت کے حوالے سے تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ مُسلمان مُفکّرین اور دانش وروں نے دیگر علُوم کے علاوہ صحت کو بھی بڑی اہمیت دی اور اِس حوالے سے تحقیق کے ایسے کارہائے نُمایاں انجام دیے جن سے اہلِ مغرب نے نہ صِرف اِستفادہ کیا بلکہ اِن تحقیقات کو بُنیاد بنا کر مزید تحقیق کے دروازے کھول دیے۔ نویں اور دسویں صدی عیسوی میں محمد زکریا الرازی بھی ایک ایسے ہی مُسلم مُفکّر تھے جنھوں نے اپنی تحقیقی جبلّت کو طِب کے شعبے میں بھی فروغ دیا اور ایسے نتائج برآمد کیے جو آج بھی اساسی حیثیت کے درجے پر فائز ہیں۔ الرازی نے تقریباً دو سَو کتابیں تصنیف کیں۔ اِن کتابوں میں نصف سے زائد فنِ طِب پر ہیں۔ ایک کتاب میں جس کا نام "سببِ وقُوف الارض فی وسط السماء" ہے اُس نے یہ بتایا ہے کہ فضا میں زمین کس طرح معلّق ہے۔ الرازی کی ایک کتاب "الحاوی" عربی زُبان میں ہے۔ اِس کتاب کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ طِب کا سب سے بڑا اِنسائیکلوپیڈیا ہے۔ اِس کتاب کی تالیف پر الرازی نے پندرہ سال صَرف کیے لیکن اِس کی تکمیل سے قبل ہی وہ اِنتقال کر گیا۔ "الحاوی" میں اُس نے طِب کے ہر مسئلے پر تمام یُونانی اور عرب طبیبوں کی آراء نقل کر دی ہیں۔ الرازی اگرچہ ماضی کے اکثر طریقہ ہائے عِلاج کو قبُول کرتا ہے تاہم اُس کی طبیعت میں اپنے ہم عصر طبیبوں کے مُقابلے میں قدامت پرستی کا رُجحان بہت کم تھا۔ اِس کے علاوہ علاج معالجے کے شعبے میں اُس کی معلُومات قدیم طبیبوں کے علم سے بڑھ کر تھیں۔ الرازی نے اپنے طِبی روزنامچے میں اپنے مریضوں کے امراض اور صحت یابی کی رفتار کا حال بھی درج کیا ہے۔ طِب کے حوالے سے اُس کی تمام تصانیف میں اُس کی طبیعت کی جُستجو کارفرما ہے۔ مابعد الطبیعیات پر الرازی نے جو کتابیں تصنیف کی ہیں اُن میں بھی وہ ذاتی تجربے اور مُشاہدے پر زیادہ اِنحصار کرتا دکھائی دیتا ہے۔ البیرُونی نے اپنی مُختلف کتابوں میں الرازی کا بار بار تذکرہ کیا ہے اور اُس کے تجربات کو بہت وُقعت دی ہے۔ الرازی کو سرجری میں بھی کمال مہارت حاصل تھی۔ آپریشن کے بعد جِلد کو سِینے کا طریقہ بھی الرازی کی ایجاد کہا جاتا ہے۔

محمد بن زکریا الرازی کو اِسلام کا سب سے بڑا طبیب مانا جاتا ہے۔ اُس نے مُختلف امراض پر متعدد کتابوں کے علاوہ بے شُمار رسائل بھی تحریر کیے ہیں۔ اُن میں چیچک اور خسرہ پر اُس کا رسالہ "کتاب الجدری والحصبہ" سب سے زیادہ مشہُور ہے۔ اِس کے علاوہ الرازی نے طِب پر دستُور العمل کی بڑی بڑی کتابیں لکھیں جو قرُونِ وسطیٰ کی معلُوم کتابوں میں مُمتاز سمجھی جاتی ہیں۔ اُس کی متعدد تصانیف کا ترجمہ لاطینی زُبان میں کیا گیا۔ محمد بن زکریا الرازی ایک حقیقت پسند اِنسان تھا۔ وہ اپنے بعد آنے والی نسلوں سے نہ صِرف بہت زیادہ توقعات رکھتا تھا بلکہ وہ سمجھتا تھا کہ دُنیا میں آئندہ ایسے افراد آئیں گے جو اُس کے حاصل شُدہ بعض نتائج کو اُسی طرح رد کر دیں گے جس طرح خُود اُس نے اپنے پیش روؤں کے بعض نتائج کو رد کیا ہے۔

ابُو بکر زِکریا الرازی

پیدائش: اگست 865ء، رے

وفات: 925ء

February 2010

Mon	1
Tue	2
Wed	3
Thu	4
Fri	5
Sat	6
Sun	7
Mon	8
Tue	9
Wed	10
Thu	11
Fri	12
Sat	13
Sun	14
Mon	15
Tue	16
Wed	17
Thu	18
Fri	19
Sat	20
Sun	21
Mon	22
Tue	23
Wed	24
Thu	25
Fri	26
Sat	27
Sun	28

An amazing theory of Al-Razi:

According to Razi, matter, before the creation of the universe, was present in its early stage as Nebula and consisted of indivisible atoms. The atoms had the potential to expand. The atoms combined with Either and produced various elements. These elements are five in number: earth, wind, water, fire and Celestial elements. The properties of these elements are determined by various proportions of matter and Either. The proportions are part of the properties of these elements. Earth, water and condensed elements travel towards the centre of the earth while wind and fire in which particles of Either dominates, ascends. As for celestial element which is a balanced combination of Matter and Either, its property is centrifugal. When iron moves on stone, it cuts the wind and creates such a transformation that it converts into fire.

الرازی کا ایک حیرت انگیز نظریہ:

الرازی کے خیال میں مادہ تخلیقِ عالم سے پہلے اِبتدائی حالت (Nebula) میں مُنتشر ذرات، (Indivisible Atoms) سے مُرکّب تھا۔ ذرات میں پھیلاؤ موجُود تھا، اِن جوہروں نے مُختلف تناسبوں میں خَلا کے ذرات میں مِل کر عناصر (Elements) پیدا کیے۔ جو تعداد میں پانچ ہیں یعنی زمین، ہَوا، پانی، آگ اور سماوی عناصر (Celestial elements)۔ اِن عناصر کی تمام صِفات مادّے اور خلا کے تناسبوں سے متعیّن ہوتی ہیں، جو اِن کی ترکیب میں داخل ہیں۔ زمین اور پانی، اور کثیف عناصر مرکزِ زمین کی طرف مائل ہوتے ہیں، اور ہَوا اور آگ جن میں خلا کے ذرات غالب ہوتے ہیں بُلندی کا رُجحان رکھتے ہیں۔

رہا عُنصرِ سماوی (Celestial element) جو مادّے اور خلا کا ایک متوازن آمیزہ (Balanced combination) ہے، اُس کی خصُوصیت حرکتِ دَوری ہے۔ پتھر پر لوہا جب حرکت کرتا ہے، تو ہَوا کو شَق کرتا ہے اور ایسی تلطیف (Transformation) کرتا ہے کہ وہ آگ میں بدل جاتی ہے۔

PharmEvo (Pvt.) Ltd.
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

PharmEvo®
Our dream, a healthier society